اگر کوئی مشرک اللہ اکبر کہہ کر اسلامی طریقہ پر ذبح کرے تو اس کا ذبیحہ حلال نہیں ہے۔ صرف اہل کتاب کا ذبیحہ حلال ہے جبکہ وہ خدا کا نام لے کر ذبح کریں اور اسلامی طریقہ پر ذبح کریں۔

سوال نمبر ۱۴۔ پاکستان سے کسی کافر ملک کی جنگ میں جماعت اسلامی کا رویّہ

"اگر پاکستان اور کسی غیر مسلم حکومت میں جنگ ہو تو کیا جماعت حکومت کی مدد کرے گی؟ اگر جواب ہاں ہے تو کس حد تک مدد کرے گی؟ کیا وہ دوسری مسلمان حکومتوں پر بھی یہ اثر ڈالے گی کہ وہ پاکستان کی مدد کریں؟"

جواب:۔ اگر کوئی غیر مسلم ملک کسی مسلمان ملک پر حملہ کرے اس صورت میں اس کی مدافعت کے لیے جنگ کرنا ہمارا دینی فریضہ ہے قطع نظر اس سے کہ مسلمان ملک کی حکومت کیسی ہی ہو۔ اس لیے کہ حکومت خواہ بُری ہو یا اچھی، اگر غیر مسلم دشمن ملک کے اوپر قابض ہو جائے تو ہماری مسجدیں، ہماری عورتوں کی آبرو، ہماری جان ومال کوئی چیز بھی محفوظ نہیں رہ سکتی۔ اس لیے ہم کو اپنے دین، اپنے گھر، اپنی عزت، اپنی آبرو اور اپنے مال کو بچانے کے لیے جنگ کرنے کا حق ہے۔ ساری دنیا میں مدافعت کے اس حق کو تسلیم کیا جاتا ہے اور شریعت نے بھی اس کا حکم ہمیں دیا ہے۔ اس میں یہ بحث نہیں ہے کہ ہمارے ملک کی حکومت کیسی ہے۔ اگر کوئی فاسق وفاجر بھی حکمراں ہو تب بھی ہم اس کے ساتھ مل کر لڑیں گے اور ملک کو بچائیں گے۔ اس کے بعد جب اُس فاسق وفاجر کی خبر لینی ہوگی تو لیتے رہیں گے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ایک شرعی مسئلہ ہی ہے کہ کسی مسلمان ملک پر اگر کوئی غیر مسلم طاقت حملہ کرے تو دوسرے مسلمان ملکوں کو بھی اس کی مدد کرنی چاہیے۔

سوال نمبر ۱۵۔ جماعت اسلامی نے مشرقی پاکستان میں فوج کی مدد کیوں کی؟

"جماعت اسلامی نے مشرقی پاکستان میں فوجی کارروائی کی مدد کی۔ پاکستان کی فوج نے وہاں بہت سے مظالم کیے۔ اس بنا پر کیا جماعت کو ان کے رویہ کی اخلاقی ذمہ داری قبول نہیں کرنی چاہیے؟"

جواب:۔ ہمارے پیش نظر یہ تھا کہ مشرقی پاکستان کے مسلمان، جو دو سو برس تک انگریز اور ہندو کے ہاتھوں کچلے جاتے رہے تھے، کہیں وہ پھر ہندوستان کی غلامی میں نہ چلے جائیں۔ لہٰذا ان کو بچانے کے لیے ہم نے جنگ کی۔